ازاں بعد میں نے عرض کیا۔ ایک نوجوان احمدی یہہ الہامات سناتا ہے۔ رؤیا میں خلقت نے تجھے سجدہ کیا بہشت کی سیر کی اور الہام انا النذیر المبین۔ فرمایا یہہ بڑے ابتلاء کا مقام ہے۔ میرا مذہب تو یہہ ہے کہ جب تک درخشان نشان اس کے ساتھہ بار بار نہ لگائے جاویں۔ تب تک الہامات کا نام لینا بھی سخت گناہ اور حرام ہے۔ پھر یہہ بھی دیکھنا ہے۔ کہ قرآن مجید احادیث الہامات کے خلاف تو نہیں۔ اگر ہے تو یقیناً خدا کا نہیں بلکہ شیطانی القاء ہے۔ اصل میں ایسے تمام لوگوں کی نسبت میرا تجربہ ہے کہ انجام کار ہلاک ہوتے ہیں۔ اپنے اعمال کی طرف خیال نہیں کرتے۔ یہہ نہیں دیکھتے کہ ہمارے قلب کا اللہ سے کیسا تعلق ہے اور اون الہامات میں پڑ جاتے ہیں۔ اون سے عجب و استکبار پیدا ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ پھر کسی کی بات پسند نہیں کرتے اور ہر سچی بات کو اپنے اوہام کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں جب مطابق نہیں پاتے۔ تو انکار کرتے اور ہلاکت کے گڑھے میں گرتے ہیں ان لوگوں کے دلوں میں ایک قسم کا گند ہوتا ہے اور شیطان متسلط ہونے کے لئے ایک عجیب راہ نکال لیتا ہے۔ استغفار پڑھنا چاہیئے اور بالکل ان باتوں سے کلی طور سے مجتنب ورنہ یاد رکھیں کہ یہہ بڑے خطرے کا مقام ہے خدا تعالیٰ کسی کے الہام کو نہیں پوچھے گا۔ بیشک یہہ الہام انعام الٰہی سے ہے۔ مگر دیکھو ہوا بنفسہٖ تو ایک بڑی طیب اور مفرح ذات چیز ہے۔ مگر ایک روڑی پر گزرے تو کثافت پھیلائیگی۔ یہی حال ہے ایسے لوگوں کا۔ میں سمجھتا ہوں۔ مخلوق نے کیا سجدہ کرنا تھا۔ شیطان اور اس کی ذریت نے سجدہ کیا ہوگا کہ ہم تیرے ساتھ ہیں بیشک گمراہی پھیلا عرض کیا گیا۔ حضور ایسے لوگوں کی نسبت ہم تو اس لئے کچھہ نہیں کہتے کہ وہ آپ کی تصدیق کرتے ہیں۔ فرمایا یہہ جھوٹ بات ہے، اون کے دلوں میں گند پنہاں ہے اون کے جھوٹے الہامات کو شیطانی کہا جائے۔ تو فوراً ہماری بھی تکذیب کریں آپنے بہت تاکیدی الفاظ سے پورے جوش میں تقریر فرمائی

ابتلائے خواب

فرمایا۔ اس زمانہ کے ابتلاؤں میں سے ایک یہ ہے کہ جب کسی کو کچھ خوابیں آجاتی ہیں یا زبان پر کچھ کلمات جاری ہوجاتے ہیں اور انمیں سے کچھ صحیح واقع ہوجاتے ہیں تو بس وہ سمجھ لیتا ہے کہ میں ولی ہوگیا ہوں رسول ہوگیا ہوں۔ خدا کا برگزیدہ بن گیا ہوں۔ اسکا پیارا ہوگیا ہوں۔ اور نہیں سوچتا کہ اُس کے نفس کا کیا حال ہے اور خدا تعالےٰ کے لیئے محبت اور وفا اور صدق اور اخلاص کا تعلق اُسکو کہانتک حاصل ہے اور کہ اُسکا دل کہانتک بدیوں سے پاک ہوکر نیکیاں حاصل کرچکا ہے صرف خوابوں کا آنا اور اُن کا سچا ہوجانا کوئی شئی نہیں

کیونکہ یہ بات تو تخم ریزی کے طور پر ہر انسان میں رکھی گئی ہے اور خدا کے کئی مامور رسول کیوقت اسکی کثرت ہوجاتی ہے جیسا کہ چشمہ صافی سے پانی نکلتا ہے تو کچھ اور جگہوں پر پڑتا ہے۔ اسمیں خواب دیکھنے والے کی کوئی خوبی اور نیکی کی نشانی نہیں ہے میں نے دیکھا ہے ایک ہندو میرے پاس آیا کرتا تھا وہ ایسی ہی خوابیں کبھی کبھی سنایا کرتا تھا۔ ایک خاکروبہ ہمارے گھر میں آتی تھی وہ کہا کرتی تھی کہ سفنے (خوابیں) تو سچے ہی ہوتے ہیں جو سفنہ دیکھتی ہوں وہ سچ اُسیطرح ہوجاتا ہے۔ غرض یہ کوئی قابل فخر امر نہیں اور افسوس ہے کہ لوگ ایسے ٹھوکر کھاتے ہیں اور سخت نقصان اُٹھاتے ہیں ان لوگوں کیواسطے بہتر تھا کہ انکو کوئی خواب نہ آتا اور یہ دھوکے میں پڑکر تکبر نہ کرتے۔ وہ نہیں سمجھتے کہ ان خوابوں کی بنا پر اپنے آپکو کچھ سمجھنے لگنا اُن کیواسطے موجب ہلاکت ہے ہماری جماعت میں بھی بعض اس قسم کے لوگ ہیں جو لمبی خوابیں اور الہام مجھے خط میں لکھتے رہتے ہیں میں ایسے آدمیوں کی نسبت ہمیشہ خوف میں رہتا ہوں کہ یہ ٹھوکر کھائینگے۔ خوابیں تو ابوجہل کو بھی آتی تھیں فرعون کا خواب بھی سچا ہوگیا تھا۔ سو یہ کچھ چیز نہیں اصل بات جسکے واسطے انسان کو کوشش کرنی چاہیئے وہ قد افلح من زکاہا ہے۔ اصل مقصد جو خدا بندے سے چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان تزکیہ نفس اختیار کرے جو شخص اپنی خوابوں کیطرف جاتا ہے وہ ٹھوکر کھاکر ہلاک ہوجائیگا۔ یہ جگہ بہت عقلمندی درکار ہے۔ مجھے الہی بخش کی نسبت بھی ہمیشہ یہ کھٹکا تھا اور آخر وہی نتیجہ نکلا۔